

عدالتی اصلاحات کے بارے میں صرف سوچیں نہ۔ میں بلکہ۔ عمل بھی کریں۔ صدر جم۔ وری۔ نہ

Posted On: 23 FEB 2017 12:46PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 23 فروری۔ صدر جم۔ وری۔ نہ، جناب پرنس مکھرجی نے 22 فروری 2017 کو راشٹریتی ہون میں ”عدالتی اصلاحات۔ حالی۔ عالمی رجحانات“ نام کی کتاب کا پ۔ لا نسخ۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی کے۔ اتھوں سے قبول کیا۔ جن۔ وں نے رسمی طور پر اس کتاب کا اجراء بھی کیا تھا۔

مذکور۔ کتاب ’عدالتی اصلاحات۔ حالی۔ عالمی رجحانات‘ انڈیا انٹرنیشنل لاء فاؤنڈیشن نے شائع کی ہے اور اس میں ’عدالتی اصلاحات میں حالی۔ رجحانات‘ کے موضوع پر منعقد۔ مذاکرے کے مشمولات شامل ہیں۔ واضح رہے کہ جنوری 2013 میں نئی دہلی میں اس سلسلے میں ایک عالمی تناظر کا ا۔ تمام کیا گیا تھا۔

اس موقع اظہار خیال کرتے۔ وئے صدر جم۔ وری۔ نہ نے کہا کہ ا۔ مارا عدالتی نظام کئی دہائیوں قبل قائم کیا گیا تھا اور اس کے اندر ا۔ تبدیلیاں درکار ہیں۔ ان۔ وں نے کہا کہ اصلاح کا عمل ایک جاری وساری عمل ہے اور اسے روکا نہ۔ یں جاسکتا۔ ر نظام کے اندر جمود پیدا۔ جاتا ہے لہذا اسے دور کرنے کیلئے لگاتار تبدیلی درکار۔ وتی ہے۔ جسٹس دلیر بھنڈاری نے عدالتی اصلاحات کے موضوع پر کہا کہ ان کو غور و فکر کی دعوت دے کر ایک مفید کام انجام دیا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ جب۔ ر کس وناکس، عدالتی اصلاحات کے بارے میں صرف سوچے نہ۔ یں بلکہ۔ عمل بھی کرے۔

صدر جم۔ وری۔ نہ نے اشارے کیا کہ مناسب بنیادی ڈھانچے کے بغیر کسی طرح کی اصلاح کا عمل شروع کرنا ممکن نہ۔ یں ہے۔ ان۔ وں نے کہا کہ بطور صدر ان کی پوری مدت کار کے دوران ال۔ آباد ائی کورٹ، جو ملک میں سب سے بڑا۔ ائی کورٹ ہے، اس میں 180 ججوں کی منظور شد۔ آسامیاں اور اس کے باوجود۔ ان ججوں کی تعداد منظور شد۔ آسامیوں کے مقابلے میں 50 فیصد سے بھی کم ہے۔ اگر اعلیٰ سطح کی عدالت کی ی۔ حالت ہے تو ب۔ تر طور پر تصور کیا جاسکتا ہے کہ نچلی سطح کے عدالتی نظام کا کیا حال۔ وگا۔ ریاستی اور مرکزی حکومتوں کو بنیادی ڈھانچے کی کمیوں کو پورا کرنے مثلاً کورٹ روم اور ججوں کیلئے لازمی س۔ ولتوں کی فرا۔ می کیلئے مل جل کر کام کرنا چاہئے۔ ملک میں باصلاحیت افراد کی کمی نہ۔ یں ہے تا۔ م اس کے لئے ایک باقاعدہ نظام اور بنیادی ڈھانچہ درکار۔ وگا۔ صدر جم۔ وری۔ نہ نے اس اعتماد کے اظہار کے ساتھ اپنی بات مکمل کی کہ ان بنیادی مسائل کو حل کر لیا جائے گا۔

اس موقع پر موجود ا۔ م شخصیات میں بھارت کے چیف جسٹس جناب جے ایس کھی۔ ر، وزیر خزانہ جناب یں جیٹلی، قانون و انصاف کے وزیر جناب روی شنکر پرساد کے علاوہ، جناب جسٹس دلیر بھنڈاری جو انڈیا انٹرنیشنل لاء فاؤنڈیشن کے صدر۔ یں اور اس ادارے کے نائب صدر جناب جسٹس وکرم جیت سین بھی موجود تھے۔

م ن ۔ ع ن

Words-488 U-847

